



سوال

(369) ایلا کے بعد رجوع کا طریقہ کار

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص حالت غصہ میں اپنی بیوی کو کہے کہ اگر ہم تم سے نزدیکی کریں، یعنی تم سے جماعت کریں تو ہم تمہارے جنسے ہولے ہوں، یا اگر کہے کہ تم ہماری ماں ہو۔ ان دونوں صورتوں میں طلاق ہوگی یا نہیں اور کفارہ لازم ہوگا یا نہیں اور تاوا لے کفارہ جماعت کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ ان دونوں صورت میں طلاق واقع نہیں ہوگی، بلکہ صورت ایلا کی یہاں قائم ہوگی، اس لیے کہ اس شخص نے اس کلام سے اپنی بیوی سے جماع کو لپٹنے اور پر حرام کر لیا ہے، اسی کا نام شریعت میں ایلا ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ اگر چار ماہ کے اندر قسم توڑ دے، یعنی وطی کر لے تو کفارہ قسم لازم ہوگا، جس کی تفصیل سورۃ مائدہ رکوع (12) میں ہے اور اگر چار ماہ تک اس قسم کو نہیں توڑا اور نہ طلاق دیا تو عورت بذریعہ حاکم مطالبہ کر سکتی ہے، پس حاکم جبراً رجوع کرانے کا یا طلاق دلانے کا۔

لَّذِينَ يُولُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصًا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءَ فَإِنَّ اللَّهَ عُفُورٌ رَحِيمٌ ۚ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ ... سورة البقرة

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَمَتُّعًا مَرَضَاتٍ أَرْبَعًا وَاللَّهُ عُفُورٌ رَحِيمٌ ۚ ۱ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْدِيكُمْ ۚ ... سورة التحريم

"عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اذا مضت اربعة اشهر بوقف حتى يطلق ولا يقع عليه الطلاق حتى يطلق ويذكر ذلك عن عثمان وعلي وابي الدرداء وعائشة واثنى عشر من اصحاب النبي صلى اللہ علیہ وسلم ذكره البخاري في كتاب الطلاق" [1]

"عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ جب چار مہینے گزر جائیں تو اسے قاضی کے سامنے پیش کیا جائے گا، یہاں تک کہ وہ طلاق دے دے اور اس وقت تک طلاق واقع نہ ہوگی جب طلاق نہ دی جائے۔ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور بارہ دوسرے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے یہی منقول ہے۔ اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الطلاق میں ذکر کیا ہے۔"

[1] - صحیح بخاری رقم الحدیث (4985)



مجمع البحوث الإسلامية
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

هذا ما عندي والتألم بالصواب

مجموعه فتاوى عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والنخلع، صفحہ: 579

محدث فتویٰ